دیوبندیوں
سے
لاجواب سوالات
مُرتّبہ
محمد نعیم اللہ خان قادری
فیضانِ مدینہ پبلیکیشنز کاموکی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علمائے دیوبند کی کفریہ اور متضاد عبارات سے متعلق

دیوبندیوں سے لاجواب سوالات

مرتبہ : محمد نعیم اللہ خاں قادری
بی ایس سی بی ایڈ

ناشر: فیضان مدینہ پبلیکیشنز جامع مسجد عمر روڈ کاموکی

نام کتاب .... دیوبندیوں سے لاجواب سوالات

مرتبہ .... محمد نعیم اللہ خاں قادری

بی ایس سی ۔ بی ایڈ

ایم اے ۔ اردو ۔ پنجابی ۔ تاریخ

ناشر .... فیضان مدینہ پبلیکیشنز کاموں کے

صفحات ۱۱۳۶

بار اول فروری ۲۰۰۳ء

قیمت 450/ روپے

فہرست رسائل

نہ ذمے ـــــ براہِ۔ قاسم العلوم ص۵۵ مکتوب اول بنام مولوی محمد فاضل ـــــ۔

ہر شخص جانتا ہے کہ مصنف اپنی مراد کو بخوبی جانتا ہے جب نانوتوی صاحب نے بغیر کسی ایچ پیچ کے صاف صاف بیان کر دیا کہ آخر الانبیاء ہونا مدح اور تعریف کی بات نہیں اس میں کوئی مدح نہیں ــ جب کہ اس میں کوئی مدح نہیں تو اسے خاتم بالذات کو لازم مان کر حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ثابت کرنا بقول نانوتوی صاحب بیہودہ لغو وغیرہ وغیرہ ضرور ہو گا پھر یہ کہنا کہ نانوتوی صاحب ختم ذاتی کے لئے ختم زمانی لازم مانتے ہیں تو ان پر تہمت اور افترا کے سوا اور کیا ہے۔

اس سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ [illegible] بالذات کچھ فضیلت نہیں " میں بالذات کی قید صرف دانستہ بکار آید کے طور پر ہے ـــ

ثابت ہو گیا کہ نانوتوی صاحب کا عقیدہ یہ ہے کہ خاتم النبیین کے معنی آخر الانبیاء نہیں صرف نبی بالذات کے ہیں جسے آخر الانبیاء ہونا لازم بھی نہیں ـــ

اسی وجہ سے انھوں نے ص۱۴ ص۲۸ پر صاف صاف بلا کسی ابہام کے لکھ دیا ـــ

> اگر حضور کے زمانہ میں کوئی اور نبی پیدا ہو جائے تو بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو جاتے تو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔

نانوتوی صاحب پر شرعی مواخذے

نانوتوی صاحب نے دیدہ و دانستہ بالقصد والا رادہ